بوہرا گنڈا منصوبے کا خلاصہ

منصوبے کا پس منظر

بلوچستان میں پانی کے تحفظ اور پیداوار میں بہتری کا منصوبہ (BWSPIP) عالمی بینک کی مالی مدد سے چل رہا ہے۔ اس کا مقصد پانی کی کمی دور کرنا اور بدلتے موسم کے نقصانات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت بڑھانا ہے۔ بلوچستان پاکستان کے ان صوبوں میں شامل ہے جہاں پانی کی شدید کمی ہے۔

بوہرا گنڈا کا یہ ذیلی منصوبہ کچھی کے میدانی علاقے میں ہے۔ یہاں بعض اوقات پورے سال میں صرف 8 سینٹی میٹر بارش ہوتی ہے۔ سال 2022 کی مون سون بارشوں سے آنے والے سیلاب نے ضلع بھر میں آبپاشی کے نظام، کھیتوں اور گھروں کو تباہ کیا۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے پانچ شعبوں میں کام کیا جا رہا ہے: سیلاب سے بچاؤ کی تعمیرات، پانی سے زیادہ پیداوار حاصل کرنا، بارش کا پانی جمع ہونے والے علاقوں کی دیکھ بھال، سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانا، اور پانی کی فراہمی میں بہتری۔

دریائے تلی میں بوہرا گنڈا کے مقام پر سیلابی پانی کو پھیلانے، پانی کی سطح بلند کرنے کے لیے کم اونچی رکاوٹ یعنی ویئر بنانے، اور اس سے متعلق دوسری تعمیرات کا کام کیا جائے گا۔ یہ منصوبے کے جزو 1 کا اہم کام ہے۔ اس سے تین چھوٹے دیہات، مل گشکوری، گورگیج اور گورامزئی، کے 930 گھرانوں کے تقریباً 9,830 افراد کو فائدہ ہوگا۔ اس کا مقصد ان لوگوں اور سیلابی پانی سے سیراب ہونے والے ان کے کھیتوں کو دریائے تلی کے بار بار آنے والے اچانک سیلابوں سے بچانا ہے۔

ماحول اور لوگوں کی حفاظت کے منصوبے کے مقاصد

بوہرا گنڈا کے لیے ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ (ESMP) تیار کیا گیا ہے۔ آسان الفاظ میں، یہ تعمیراتی کام کے دوران اور اس کے بعد ماحول اور لوگوں کو نقصان سے بچانے کا منصوبہ ہے۔ اسے عالمی بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ESF)، متعلقہ معیارات (ESS1 تا ESS10)، اور قومی و صوبائی قوانین کے مطابق بنایا گیا ہے۔ اس میں BWSPIP کے ماحولیاتی اور سماجی وعدوں کے منصوبے (ESCP) اور انتظام کے فریم ورک (ESMF) کو بھی سامنے رکھا گیا ہے۔

اس حفاظتی منصوبے کے چار بنیادی کام ہیں: خطرات کی نشاندہی کرنا، خطرے کے مطابق نقصان کم کرنے کے اقدامات طے کرنا، نگرانی اور رپورٹ دینے کا طریقہ بنانا، اور ذمہ داریاں واضح کرنا۔ ان ذمہ داریوں کا تعلق منصوبے پر کام کرانے والے یونٹ (PIU)، ڈیزائن اور نگرانی کے مشیر (PDSC) اور ٹھیکیدار سے ہے۔

یہ حفاظتی منصوبہ قومی اور صوبائی قوانین کی پابندی بھی یقینی بناتا ہے۔ ان میں بلوچستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2012، قومی ماحولیاتی معیار (NEQS)، بلوچستان میں کام کے دوران صحت اور حفاظت کا قانون، یعنی پیشہ ورانہ صحت و سلامتی ایکٹ 2022، اور مزدوروں سے متعلق قوانین شامل ہیں۔

اس میں عملے کی تربیت، قوانین کی پابندی کی جانچ، اداروں کی ذمہ داریاں، کام کرنے کا طریقہ، شکایات کا حل، بجٹ اور عوام کو معلومات دینے کے تقاضے بھی طے کیے گئے ہیں۔ تعمیراتی کام شروع ہونے سے پہلے متاثرہ لوگوں کے لیے اردو اور بلوچی میں آسان خلاصہ تیار کرنا بھی ان تقاضوں میں شامل ہے۔

متعلقہ قوانین اور پالیسیاں

اس ذیلی منصوبے پر قومی، صوبائی اور بین الاقوامی سطح کے تقاضے لاگو ہوتے ہیں۔

قومی سطح پر اہم قوانین اور پالیسیاں یہ ہیں: پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997، قومی ماحولیاتی معیار، اور قومی ماحولیاتی پالیسی 2005۔

صوبائی سطح پر بلوچستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2012، پیشہ ورانہ صحت و سلامتی ایکٹ 2022، فیکٹریز ایکٹ 2021، جنگلی حیات کی حفاظت، تحفظ، بقا اور انتظام کا ایکٹ 2014، اور بلوچستان موسمیاتی تبدیلی پالیسی 2024 اس منصوبے سے براہ راست متعلق ہیں۔

بین الاقوامی سطح پر عالمی بینک کا ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک، اس کے معیارات ESS1 تا ESS10، اور عالمی بینک گروپ کی ماحول، صحت اور حفاظت کی عمومی رہنما ہدایات، اپریل 2007، کم از کم تقاضے طے کرتی ہیں۔ جہاں قومی یا صوبائی تقاضے عالمی بینک کے تقاضوں سے کم سخت ہوں، وہاں عالمی بینک کے تقاضوں پر عمل ہوگا۔

علاقے اور لوگوں کی موجودہ حالت

موسم زمین اور پانی

کچھی کے میدان میں منصوبے کا علاقہ بہت خشک ہے۔ یہاں سالانہ بارش صرف 80 سے 100 ملی میٹر ہوتی ہے۔ گرمیوں میں درجہ حرارت 48 سے 52 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے۔ دریائے تلی سال کے زیادہ تر حصے میں خشک رہتا ہے۔ لیکن جولائی اور اگست کی مون سون بارشوں میں اس کا بہاؤ 5,000 مکعب میٹر فی سیکنڈ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔ یہاں کی زمین دریا کی لائی ہوئی باریک مٹی سے بنی ہے۔ اس میں پودوں اور دوسرے قدرتی اجزا سے بننے والا نامیاتی مادہ کم ہے۔

ایس ای ایس لیبارٹری نے 2 جون 2026 کو علاقے کی ابتدائی جانچ کی۔ ہوا اور شور کی سطح قومی ماحولیاتی معیار کی مقررہ حدود میں تھی۔ سطحی پانی میں انسانی یا جانوروں کے فضلے سے آنے والے کولی فارم جراثیم مقررہ حد سے زیادہ تھے۔ زیر زمین پانی میں کیڈمیم اور سیسے کی مقدار بھی اجازت کی حد سے زیادہ تھی۔ اس لیے تعمیر کے دوران ٹھیکیدار کو پانی کو آلودگی سے بچانے کے اقدامات لازماً کرنے ہوں گے۔

کھیتی باڑی اور روزگار

یہاں زیادہ تر سیلابی پانی سے کھیتی باڑی ہوتی ہے، جسے سیلابہ کاشت کہتے ہیں۔ گندم، تیل دار بیج، کپاس، چنا اور چارہ اہم فصلیں ہیں۔ لوگ مویشی بھی پالتے ہیں۔ منصوبے کے علاقے میں تقریباً 930 گھرانے ہیں۔ فی ایکڑ اوسط موسمی آمدنی اور کاشت کے خرچ کی تفصیل اصل رپورٹ کے جدول 4-31 اور 4-32 میں دی گئی ہے۔ اس ذیلی منصوبے سے اس کے زیر آبپاشی پورے علاقے میں فصلوں کی پیداوار، آبپاشی کے پانی تک رسائی، اور پانی، صفائی اور صحت مند رہنے کی سہولتیں (WASH) بہتر ہوں گی۔

بدلتے موسم اور قدرتی آفات کے خطرات

سال 2010 اور 2022 میں شدید سیلاب آئے۔ ان سے فصلیں تباہ ہوئیں اور لوگوں کو اپنے گھر چھوڑنے پڑے۔ بلوچستان موسمیاتی تبدیلی پالیسی 2024 اور موسمیاتی تبدیلی کے بین الحکومتی پینل کی چھٹی جائزہ رپورٹ (IPCC AR6) کے اندازوں کے مطابق، سال 2050 تک درجہ حرارت 2 سے 3 ڈگری سینٹی گریڈ بڑھ سکتا ہے۔ مون سون بارشیں زیادہ شدید اور خشک سالی زیادہ طویل ہو سکتی ہے۔ اس لیے یہ تعمیرات آنے والے برسوں میں خوراک اور پانی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے بہت اہم ہیں۔

لوگوں کی معاشی حالت اور بنیادی سہولتیں

تینوں دیہات کے تقریباً 9,830 متاثرہ افراد کو تعلیم، علاج، محفوظ پانی اور صفائی کی سہولتیں کم میسر ہیں۔ زیادہ مدد کے محتاج لوگوں میں وہ خواتین شامل ہیں جن کی زمین تک رسائی محدود ہے، بے زمین گھرانے اور بزرگ افراد۔ لوگوں کی موجودہ حالت کے تفصیلی اعداد و شمار اصل رپورٹ کے حصوں 4.5.10 تا 4.5.18 میں دیے گئے ہیں۔

ممکنہ اثرات اور نقصان سے بچاؤ

تعمیر کا مرحلہ 18 سے 24 ماہ ہوگا۔ اس دوران ماحول اور لوگوں کو پیش آنے والے اہم خطرات نیچے دیے گئے ہیں۔ ان کی تفصیل اصل رپورٹ کے باب 6 اور بچاؤ اور نگرانی کے اقدامات جدول 6.1 میں موجود ہیں۔

اثرات کا جائزہ لینے کے لیے لیوپولڈ میٹرکس نامی طریقے کو منصوبے کی ضرورت کے مطابق استعمال کیا گیا۔ اس میں ہر کام کے ماحول اور لوگوں پر پڑنے والے اثرات کو الگ الگ دیکھا گیا۔ اثر کی اہمیت طے کرتے وقت تین باتیں سامنے رکھی گئیں: قانون اور ضابطوں کی حدود، ماہرین کی رائے اور سائنسی رہنمائی، اور مشاورت کے دوران لوگوں کے بیان کردہ خدشات۔ یہ بھی دیکھا گیا کہ اثر کس نوعیت کا ہوگا، کتنا شدید ہوگا، کتنے علاقے تک پھیلے گا، کتنی مدت رہے گا، اور کیا اس کے بعد پہلے جیسی حالت واپس آ سکے گی۔

اثر کی قسم	اثر کی شدت	نقصان کم کرنے کے اقدامات
ہوا اور گرد و غبار	درمیانہ منفی اثر	مشینری کی دیکھ بھال، پانی کا چھڑکاؤ، گاڑیوں کی آمدورفت اور رفتار پر قابو، کیمپ اور جنریٹر آبادی سے دور رکھنا، اور قومی ماحولیاتی معیار کے مطابق جانچ۔
شور اور تھرتھراہٹ	درمیانہ منفی اثر	کام کے مقررہ اوقات کی پابندی، شور کم کرنے والے سائلنسر اور آواز روکنے والے کور، مشینری کی دیکھ بھال، لوگوں کو پہلے سے اطلاع، اور قومی ماحولیاتی معیار کے مطابق جانچ۔
پانی کا معیار	کم سے درمیانہ منفی اثر	مٹی کے کٹاؤ اور گاد کو روکنا، ایندھن اور کیمیائی مادوں کو ایسے حفاظتی گھیرے میں رکھنا جہاں رساؤ باہر نہ پھیلے، دھلائی اور ایندھن بھرنے کی الگ جگہ، گندے پانی کا انتظام، اور سطحی و زیر زمین پانی کی جانچ۔
کچرا اور گندا پانی	کم سے درمیانہ منفی اثر	کچرے، گندے پانی اور کھدائی کی اضافی مٹی و ملبے کا انتظامی منصوبہ بنانا۔ کچرا الگ الگ جمع کرکے مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانا، خطرناک کچرا محفوظ طریقے سے سنبھالنا، اور کام کی جگہ پر صفائی اور سیپٹک ٹینک کا انتظام کرنا۔
کام کے دوران حفاظت	بچاؤ کے اقدامات نہ ہوں تو درمیانہ منفی اثر	صحت اور حفاظت کا منصوبہ، ذاتی حفاظتی سامان، ہر کام کے خطرات کا حفاظتی جائزہ (JSAs)، تربیت، ابتدائی طبی امداد، ہنگامی مدد، شدید گرمی سے بچاؤ، اور حادثات کی رپورٹ دینا۔
مقامی لوگوں کی صحت اور حفاظت	کم سے درمیانہ منفی اثر	ٹریفک اور ٹھیکیدار کی صحت و حفاظت کے منصوبے (CHS)، کام کی جگہ کے گرد باڑ، رفتار کی حد، لوگوں کے راستے کھلے رکھنا، آگاہی دینا، اور شکایات کے حل کا نظام۔
پودے جانور اور قدرتی زندگی	کم سے درمیانہ منفی اثر	صفائی اور پودوں کی کٹائی صرف کام کے لیے مقررہ راہداری (RoW) تک رکھنا۔ اوپر کی زرخیز مٹی کو محفوظ کرکے دوبارہ بچھانا، دریا کنارے حفاظتی پٹی برقرار رکھنا، شکار اور جلانے کے لیے لکڑی جمع کرنے پر پابندی، اور تعمیراتی مٹی یا مواد نکالنے والی جگہوں کو بحال کرنا۔

اثر کی قسم	اثر کی شدت	نقصان کم کرنے کے اقدامات
مزدوروں کے کام کی شرائط	بچاؤ کے اقدامات نہ ہوں تو درمیانہ منفی اثر	BWSPIP کے مزدوروں سے متعلق طریقہ کار (LMP) پر عمل، ملازمت کی منصفانہ شرائط، بچوں سے مشقت اور جبری مشقت پر پابندی، کارکنوں کے لیے شکایتی نظام، اچھے رویے کا ضابطہ، اور صنفی تشدد، جنسی استحصال، جنسی زیادتی اور جنسی ہراسانی سے بچاؤ۔

تعمیر مکمل ہونے کے بعد کے اثرات

اثر	اثر کی اہمیت	متوقع نتیجہ
سیلاب سے بچاؤ	بڑا فائدہ	ہر سال سیلاب سے ہونے والے نقصان اور روزگار میں رکاوٹ میں نمایاں کمی؛ آبادیوں اور کھیتوں کا تحفظ۔
زرعی پیداوار	بڑا فائدہ	آبپاشی کے پانی کی زیادہ بھروسا مند فراہمی؛ متعلقہ پورے زرعی علاقے میں فصلوں کی زیادہ پیداوار اور خوراک کی دستیابی میں بہتری۔
بدلتے موسم کا مقابلہ	بڑا فائدہ	بہتر تعمیرات، ان کو درست طور پر چلانے اور دیکھ بھال سے لوگوں کی سیلاب اور موسم کی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت بڑھے گی۔
قدرتی ماحول سے ملنے والے فائدے	معمولی نقصان جو قابل قبول ہے	سیلابی میدان میں پانی کا بے قابو پھیلاؤ کم ہوگا۔ اس کے ساتھ مٹی کو غذائیت دینے والے اجزا کا جمع ہونا بھی کم ہوگا۔ سیلاب کا خطرہ کم ہونے کے فائدوں کے مقابلے میں یہ نقصان قابل قبول سمجھا گیا ہے۔

کام کی ذمہ داریاں

ذمہ دار ادارے اور ان کے کام

• منصوبے پر کام کرانے والا یونٹ (PIU): پورے حفاظتی منصوبے میں رابطہ رکھنا، ماحول اور لوگوں پر اثرات کی نگرانی کرنا، اور مقامی لوگوں کو کام میں شامل رکھنا۔

• ٹھیکیدار: اپنے ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبے (C-ESMP) کے مطابق روزانہ کے حفاظتی کام کرنا۔ اس میں کام کے دوران صحت اور حفاظت، کیمپ، ٹریفک اور کچرے و گندے پانی کا انتظام شامل ہے۔

• ڈیزائن اور نگرانی کا مشیر (PDSC): آزادانہ نگرانی کرنا اور تصدیق کرنا کہ مقررہ تقاضوں پر عمل ہو رہا ہے۔

• عالمی بینک کی ٹاسک ٹیم: ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک کی پابندی دیکھنا اور حالات بدلنے پر کام کے طریقے میں ضروری تبدیلی کی رہنمائی کرنا۔

حفاظتی منصوبے کے لیے عملہ

• پی آئی یو میں ماحول کا ماہر، پورے وقت کے لیے۔

• پی آئی یو میں سماجی امور کا ماہر، پورے وقت کے لیے۔

• پی آئی یو میں خواتین اور مردوں سے متعلق مسائل کا ماہر، پورے وقت کے لیے۔

• ٹھیکیدار کی طرف سے مقامی لوگوں سے رابطے کا افسر، پورے وقت کے لیے۔

• ٹھیکیدار کی طرف سے کام کے دوران صحت اور حفاظت کا افسر، پورے وقت کے لیے۔

• ٹھیکیدار کی طرف سے ماحول کی حفاظت کا افسر، پورے وقت کے لیے۔

• ٹھیکیدار کی طرف سے عملے اور ملازمت کے معاملات کا افسر، پورے وقت کے لیے۔

• ڈیزائن اور نگرانی کے مشیر کی طرف سے ماحول اور سماجی امور کا ماہر، پورے وقت کے لیے۔

تربیت نگرانی اور عوام کو معلومات دینا

تعمیراتی جگہ پر کام شروع کرنے سے پہلے ٹھیکیدار ہر کارکن کی ابتدائی تربیت مکمل کرائے گا۔ ہر کارکن سے اچھے رویے اور ذمہ داریوں کے ضابطے (CoC) پر دستخط بھی لیے جائیں گے۔ تربیت میں کام کے دوران صحت اور حفاظت (OHS)، خواتین یا مردوں کے خلاف ان کی جنس کی بنیاد پر تشدد، جنسی استحصال، جنسی زیادتی اور جنسی ہراسانی (GBV/SEA/SH) سے بچاؤ شامل ہوگا۔ ماحول کی حفاظت اور شکایت درج کرانے کے طریقے بھی بتائے جائیں گے۔

پی آئی یو ہر ماہ کام کی جگہ کا معائنہ کرے گا۔ ہر تین ماہ بعد منظور شدہ لیبارٹریوں سے ماحولیاتی نمونوں کی جانچ ہوگی۔ ہر چھ ماہ بعد حفاظتی منصوبے کی کارکردگی دیکھی جائے گی۔ ڈیزائن اور نگرانی کا مشیر آزادانہ تصدیق کرے گا۔ نگرانی کے تمام نتائج ہر تین ماہ بعد عالمی بینک کو بھیجے جائیں گے۔

عالمی بینک کی منظوری کے فوراً بعد، مثلاً ایک ہفتے کے اندر، حفاظتی منصوبہ پی آئی یو کی ویب سائٹ اور BWSPIP کے منصوبے کی ویب سائٹ پر جاری کیا جائے گا۔ تعمیراتی کام شروع ہونے سے پہلے مل گشکوری، گورگیج اور گورامزئی کے متاثرہ لوگوں کو آسان خلاصہ بھی دیا جائے گا۔ یہ خاص طور پر اردو میں ہوگا، اور ممکن ہو تو براہوی یا بلوچی میں بھی تیار کیا جائے گا۔ منظور شدہ حفاظتی منصوبہ عام کرتے وقت اردو خلاصہ بھی منصوبے کی ویب سائٹ پر رکھا جائے گا۔

شکایت درج کرانے اور حل کرنے کا نظام

BWSPIP کے جزو اے میں شکایات کے حل کا نظام (GRM) قائم ہے۔ اس کا مقصد مقامی لوگوں، کارکنوں اور دوسرے متعلقہ افراد کی شکایات کو عالمی بینک کے تقاضوں کے مطابق وقت پر، صاف اور کھلے طریقے سے، اور انصاف کے ساتھ حل کرنا ہے۔ یہ پہلے BIWRMDP منصوبے میں استعمال ہونے والے نظام پر مبنی ہے۔ اب یہ محکمہ آبپاشی کے پی آئی یو کے تحت کام کر رہا ہے۔

اس نظام میں شکایات کے حل کی کمیٹی (GRC)، شکایات کا ذمہ دار افسر (GRO)، اور ضلعی سطح پر رابطہ افراد (GFPs) مقرر ہیں۔ شکایت ہاٹ لائن پر فون کرکے، ایس ایم ایس، واٹس ایپ یا ای میل کے ذریعے، شکایتی بکس میں درخواست ڈال کر، یا خود جا کر دی جا سکتی ہے۔ یہ مختلف سہولتیں اس لیے رکھی گئی ہیں تاکہ کمزور اور ضرورت مند لوگوں سمیت سب شکایت کر سکیں۔

اس نظام میں ماحول، لوگوں کے مسائل، زمین، مزدوری، صحت اور حفاظت سے متعلق شکایات لی جاتی ہیں۔ خواتین یا مردوں کے خلاف ان کی جنس کی بنیاد پر تشدد، جنسی استحصال، جنسی زیادتی اور جنسی ہراسانی جیسے حساس معاملات بھی اس میں شامل ہیں۔ ایسے معاملات کو رازداری کے سخت اصولوں کے تحت دیکھا جاتا ہے۔

شکایت 24 گھنٹے کے اندر درج کی جاتی ہے۔ 2 دن کے اندر شکایت کرنے والے کو بتایا جاتا ہے کہ اس کی شکایت موصول ہو گئی ہے۔ شکایت کی ترجیح کے مطابق اسے 15 سے 20 دن میں حل کیا جاتا ہے۔ معمولی مسائل مقامی سطح پر حل ہوتے ہیں، جبکہ سنگین معاملات بڑے افسران کو بھیجے جاتے ہیں۔ فیصلے کے خلاف منصوبے کی اسٹیئرنگ کمیٹی میں اپیل بھی کی جا سکتی ہے۔

اب تک شکایات کے حل کا طریقہ قائم کیا جا چکا ہے۔ پی آئی یو اور ضلع کی سطح پر ذمہ داریاں سونپی جا چکی ہیں، اور شکایت جمع کرانے کے کئی ذرائع کام کر رہے ہیں۔ زیادہ لوگوں تک پہنچنے کے لیے مقامی رابطہ افراد بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ لوگوں کو آگاہ کرنے اور شکایت کرنے میں آسانی دینے کے ابتدائی اقدامات شروع ہو چکے ہیں۔ خواتین کی سہولت کے لیے خواتین عملے کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

کارکنوں کی شکایات کے لیے کام کی جگہ پر الگ نظام ہوگا۔ اس کی تفصیل اصل رپورٹ کے حصوں 7.6 تا 7.6.18 میں ہے، اور یہ عالمی بینک کے معیار ESS2 کے تحت چلے گا۔ ہر قسم کے کارکن کام کے دوران صحت اور حفاظت، اجرت، امتیازی سلوک، صنفی تشدد، جنسی استحصال، جنسی زیادتی اور جنسی ہراسانی سے متعلق شکایت رازداری کے ساتھ کر سکیں گے۔ شکایت کرنے پر ان سے بدلہ نہیں لیا جائے گا اور نہ ان کے خلاف انتقامی کارروائی ہوگی۔

بوہرا گنڈا آبپاشی اسکیم کے پیکیج 1 میں شکایات کے نظام کے لیے 20 لاکھ روپے (2,000,000 پاکستانی روپے) رکھے گئے ہیں۔ یہ رقم روزمرہ اخراجات، لوگوں کو معلومات دینے، عملے کی تربیت، شکایت پر ہونے والی کارروائی کا ریکارڈ رکھنے، اور رپورٹ تیار کرنے پر خرچ ہوگی۔ اس سے حفاظتی منصوبے کے تحت شکایات کا نظام بہتر طریقے سے چل سکے گا۔

ماحول اور لوگوں کی حفاظت کا بجٹ

بوہرا گنڈا کے حفاظتی منصوبے کا پورا خرچ ٹھیکیدار کی کاموں اور مقداروں کی فہرست (BOQ) اور ماحول، سماجی امور، صحت اور حفاظت کی ذمہ داریوں (ESHS) میں شامل ہوگا۔ اس خرچ میں عملہ، نگرانی، ذاتی حفاظتی سامان (PPE)، کیمپ کی سہولتیں، ٹریفک کی حفاظت، کچرے اور گندے پانی کا انتظام، تربیت، مقامی لوگوں کی شمولیت اور ہنگامی اقدامات شامل ہیں۔ بولی اور معاہدے کی دستاویزات میں ہر کام کے خرچ کی الگ تفصیل دی جائے گی۔

حفاظتی منصوبے پر عمل کرنے کی کل لاگت ایک کروڑ 2 لاکھ 18 ہزار روپے (10,218,000 پاکستانی روپے) ہے۔ یہ تقریباً 36,914 امریکی ڈالر بنتے ہیں۔ اس حساب میں 28 اگست 2026 کی شرح، یعنی ایک امریکی ڈالر کے برابر 276.80 پاکستانی روپے، استعمال کی گئی ہے۔

نتیجہ

بوہرا گنڈا میں سیلابی پانی پھیلانے اور ویئر بنانے کے کام سے دو بڑے فائدے ہوں گے۔ 930 گھرانوں کے 9,830 افراد کو سیلاب سے تحفظ ملے گا، اور کھیتی باڑی کے لیے سیلابی پانی سے آبپاشی بہتر ہوگی۔ آنے والے برسوں میں لوگوں کی بدلتے موسم کے نقصانات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت بھی بڑھے گی۔

تعمیر کے دوران ہوا، شور اور پانی کے معیار پر درمیانے درجے کے منفی اثرات پڑ سکتے ہیں۔ پودوں اور جانوروں، مقامی لوگوں کی آمدورفت، اور کام کے دوران حفاظت پر کم سے درمیانے درجے کے منفی اثرات ہو سکتے ہیں۔ یہ اثرات عارضی اور صرف متعلقہ علاقے تک محدود ہوں گے۔ ان کے بعد پہلے جیسی حالت بحال کی جا سکے گی۔ حفاظتی منصوبے، ٹھیکیدار کے لازمی حفاظتی منصوبے، اور پی آئی یو و ڈیزائن اور نگرانی کے مشیر کی مسلسل نگرانی سے ان نقصانات کو مؤثر طریقے سے کم کیا جائے گا۔